



الاشاعۃ لاشراط السّاعۃ

اُردو ترجمہ

قیامت کی نشانیاں

قیامت کب آئے گی؟ اس کے اسباب کیا ہوں گے
حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کی زبانِ فیض ترجمان سے سماعت کیجئے

مصنّف
حضرت علامہ محمد بن عبدالرسول برزنجی رحمۃ اللہ علیہ

مترجم
حضرت علامہ مفتی ابو الصالح محمد فیض احمد اویسی

زاویہ پبلشرز
زاویہ پبلشرز
دربار مارکیٹ ۔ لاہور

الاشاعة لاشراط الساعة

اُردو ترجمہ

قیامت کی نشانیاں

قیامت کب آئے گی، اس کے اسباب کیا ہوں گے
حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کی زبانِ فیض ترجمان سے سماعت کرتے ہیں

مصنف

حضرت علامہ محمد بن عبد الرسول برزنجی رحمۃ اللہ علیہ

مترجم

ملک التحریر شیخ التفسیر والحدیث

حضرت علامہ مفتی ابوالصالح محمد فیض احمد اویسی مدظلہ العالی

زاویہ پبلشرز

(8-C محی الدین بلڈنگ) داتا دربار مارکیٹ، لاہور

فون: 042-7248657

موبائل: 0300-4505466 - 0300-9467047

Email:zaviapublishers@yahoo.com

زاویہ پبلشرز

84920

2010

باراول 1000

ہدیہ 360روپے

زیراہتمام .... نجابت علی تارڑ

لیگل ایڈوائزرز

محمد کامران حسن بھٹہ ایڈووکیٹ ہائی کورٹ (لاہور) 0300880039

رائے صلاح الدین کھرل ایڈووکیٹ ہائی کورٹ (لاہور) 03007842176

ملنے کے پتے

کتاب گھر، کمیٹی چوک، راولپنڈی	051-5552929
اسلامک بک کارپوریشن، کمیٹی چوک، راولپنڈی	051-5536111
احمد بک کارپوریشن، کمیٹی چوک، راولپنڈی	051-5558320
مکتبہ قادریہ، پرانی سبزی منڈی، کراچی	0213-4944672
مکتبہ برکات المدینہ، بہادرآباد کراچی	0213-4219324
مکتبہ رضویہ، آرام باغ، کراچی	0213-2216464
حنفیہ پارک پبلی کیشنز، کھارادر، کراچی	
مکتبہ تخی سلطان، حیدرآباد	0321-3025510
مکتبہ قادریہ، سرکلر روڈ، گوجرانوالہ	055-4237699
مکتبہ قادریہ، داتا دربار مارکیٹ لاہور	0423-7226193
کتب خانہ حاجی مشتاق احمد، ملتان	061-4545486

ظہور امام مہدی رضی اللہ عنہ

انتباہ اویسی غفرلہ:

بہت سے لوگ امام مہدی پر علیہ السلام کہتے لکھتے ہیں یہ غلط ہے شیعوں کا طریقہ ہے۔ علیہ السلام وغیرہ انبیاء عظام اور ملائکہ کرام کے علاوہ کسی کیلئے علیہ السلام لکھنا پڑھنا مکروہ ہے تفصیل دیکھیے فقیر کا رسالہ ''کراہتہ علیہ السلام لغیر الانبیاء والملائکۃ الکرام'' اویسی غفرلہ)

امام مہدی رضی اللہ عنہ کے متعلق احادیث وروایات بیشمار ہیں۔ حضرت محمد بن الحسن الاسنوی رحمۃ اللہ علیہ نے کتاب ''مناقب الشافعی'' میں فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے ذکر امام مہدی رضی اللہ عنہ کے متعلق تواتر کے ساتھ روایات مروی ہیں اور متواتر احادیث سے ثابت ہے کہ وہ اہل بیت کرام رضی اللہ عنہ سے ہیں۔

ان کی طرف اجمالی اشارہ آئے گا اگر ہم تفصیل کے درپے ہوں تو کتاب بڑی ہو جائے گی اور ہم موضوع سے ہٹ جائیں گے ہاں ہم روایات مختلفہ کی تطبیق کی کوشش کریں گے لیکن روایات کے مخارج و متخرجین کے درپے نہیں ہوں گے اور یہ تحقیق اپنے مقام پر آئے گی۔

نوٹ: امام مہدی رضی اللہ عنہ کے متعلق مکمل تفصیل فقیر کی تصنیف ''امام مہدی'' کا مطالعہ فرمایئے۔

(اویسی غفرلہ)

نام امام مہدی رضی اللہ عنہ:

اکثر روایات میں آپ کا اسم گرامی محمد ہے امام احمد کی روایت میں آپ کا نام احمد ہے آپ کے والد گرامی کا نام عبداللہ ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے صحیح روایت میں یہی مروی ہے۔ (ابوداؤد والترمذی) اور فرمایا یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اس کا نام میرے نام کے اور اس کے والد کا نام میرے والد کے نام کے موافق ہوگا یعنی عبداللہ ہوگا۔

اضافہ اویسی غفرلہ:

اس کے علاوہ اور اقوال بھی ہیں۔ حضرت شاہ رفیع الدین محدث دہلوی رحمہ اللہ المتوفی

۱۲۳۳ھ/۱۸۱۷ء رسالہ حشریہ میں لکھتے ہیں کہ امام مہدی کا نام محمد اور والد کا نام عبداللہ اور والدہ کا نام آمنہ ہوگا۔

فائدہ: حشریہ رسالہ بنام قیامت نامہ (فارسی) میں مجتبائی دہلی سے چھپا اور اردو میں ''علامات قیامت'' کے نام سے کراچی (باب المدینہ) اصح المطابع نور محمد خانہ آرام غ میں بار بار چھپ رہا ہے۔ قاضی عیاض رحمۃ اللہ علیہ المتوفی ۵۴۴ھ تحریر فرماتے ہیں کہ آپ کی کنیت ابوالقاسم ہوگی۔ بعض کے نزدیک آپ کی کنیت ابوعبداللہ ہوگی آپ کو جابر بمعنی ظالم لوگوں پر غلبہ پانے والا بھی کہا جاتا ہے۔ حضرت علامہ ابن حجر مکی رحمۃ اللہ علیہ المتوفی ۹۷۴ھ نے فرمایا کہ مہدی کا مطلب یہ ہے کہ آپ گمراہ مخلوق کو ہدایت پر جمع کریں گے۔

(حج الکرامہ، ص۲۵۲، فتاویٰ حدیثیہ، ص۳۶)

فرقہ شیعہ کی شرارت:

فرقہ شیعہ کے بعض نے کہا کہ حدیث ''مواطی اُی یوافق اسمه اسمی واسم ابیه اسم ابی'' امام مہدی کا نام کے اور اس کے باپ کا نام میرے کے موافق ہوگا۔ میں تحریف ہوئی ہے صواب یہ ہے کہ حدیث یوں تھی کہ ''اسم ابیه اسم ابنی بالنون'' (نون کے ساتھ) یعنی الحسن اس کے باپ کا نام میرے بیٹے حسن کے نام پر ہوگا۔ یا یہ کہ بابیہ سے مراد اس کا جد یعنی امام حسن مراد ہیں۔ اور اسمہ سے اس کی کنیت مراد ہے کیونکہ امام حسن رضی اللہ عنہ کی کنیت عبداللہ ہے اب مطلب یہ ہوا کہ اس کے دادا امام حسین رضی اللہ عنہ کی کنیت والد النبی صلی اللہ علیہ وسلم کے نام کے موافق ہوگی۔ اس سے ان کا مقصد یہ ہے کہ مہدی سے محمد بن الحسن العسکری مراد ہے۔

تبصرہ اویسی غفرلہ:

یہ توڑ مروڑ صرف اسی لئے کی گئی تا کہ ان کا اعتقاد ثابت ہو مہدی موعود یہی محمد بن الحسن العسکری ہیں یہ سراسر غلط ہے حضرت امام ملا علی القاری الحنفی رحمہ اللہ المتوفی ۱۰۱۴ھ شرح مشکوۃ المصابیح میں لکھتے ہیں۔

فیکون محمد بن عبدالله فیه رد علی الشیعة یقولون المهدی

۱۲۳۳ھ/ ۱۸۱۷ء رسالہ حشریہ میں لکھتے ہیں کہ امام مہدی کا نام محمد اور والد کا نام عبداللہ اور والدہ کا نام آمنہ ہوگا۔

فائدہ: حشریہ رسالہ بنام قیامت نامہ (فارسی) میں مجتبائی دہلی سے چھپا اور اردو میں ''علامات قیامت'' کے نام سے کراچی (باب المدینہ) اصح المطابع نبد محمد خانہ آرام غ میں بار بار چھپ رہا ہے۔ قاضی عیاض رحمۃ اللہ علیہ المتوفی ۵۴۴ھ تحریر فرماتے ہیں کہ آپ کی کنیت ابوالقاسم ہوگی۔ بعض کے نزدیک آپ کی کنیت ابوعبداللہ ہوگی آپ کو جابر بمعنی ظالم لوگوں پر غلبہ پانے والا بھی کہا جاتا ہے۔ حضرت علامہ ابن حجر مکی رحمۃ اللہ علیہ المتوفی ۹۷۴ھ نے فرمایا کہ مہدی کا مطلب یہ ہے کہ آپ گمراہ مخلوق کو ہدایت پر جمع کریں گے۔
(حج الکرامہ، ص۲۵۲، فتاویٰ حدیثیہ، ص۳۶)

فرقہ شیعہ کی شرارت:

فرقہ شیعہ کے بعض نے کہا کہ حدیث ''مواطی اُی یوافق اسمہ اسمی واسم ابیہ اسم ابی'' امام مہدی کا نام کے اور اس کے باپ کا نام میرے کے موافق ہوگا۔ میں تحریف ہوئی ہے صواب یہ ہے کہ حدیث یوں تھی کہ ''اسم ابیہ اسم ابنی بالنون'' (نون کے ساتھ) یعنی الحسن اس کے باپ کا نام میرے بیٹے حسن کے نام پر ہوگا۔ یا یہ کہ بابیہ سے مراد اس کا جد یعنی امام حسن مراد ہیں۔ اور اسمہ سے اس کی کنیت مراد ہے کیونکہ امام حسن رضی اللہ عنہ کی کنیت عبداللہ ہے اب مطلب یہ ہوا کہ اس کے دادا امام حسین رضی اللہ عنہ کی کنیت والد النبی صلی اللہ علیہ وسلم کے نام کے موافق ہوگی۔ اس سے ان کا مقصد یہ ہے کہ مہدی سے محمد بن الحسن العسکری مراد ہے۔

تبصرہ اویسی غفرلہ:

یہ توڑ مروڑ صرف اسی لئے کی گئی تا کہ ان کا اعتقاد ثابت ہو مہدی موعود یہی محمد بن الحسن العسکری ہیں یہ سراسر غلط ہے حضرت امام ملا علی القاری الحنفی رحمہ اللہ المتوفی ۱۰۱۴ھ شرح مشکوۃ المصابیح میں لکھتے ہیں۔

فیکون محمد بن عبداللہ فیہ رد علی الشیعۃ یقولون المھدی

الموعود هوالقائم المنتظر وهو محمد بن الحسن العسکری انتهیٰ۔

(مرقاۃ المصابیح جلد نمبر ۹ صفحہ ۳۵۰ مطبوعہ کوئٹہ پاکستان)

یعنی امام مہدی کا نام محمد بن عبداللہ ہوگا۔ اس حدیث سے شیعہ ٹولے کا رد ہو گیا جو کہتے ہیں کہ امام مہدی پیدا ہو چکے ہیں جو دوبارہ آئیں گے جو ابھی تک موجود ہیں حالانکہ یہ غلط ہے کیونکہ حضور ﷺ نے امام مہدی کا نام محمد بن عبداللہ ارشاد فرمایا ہے اور وہ زمانہ مستقبل میں پیدا ہوں گے اور شیعہ جسے امام مہدی بتاتے ہیں انکا نام محمد بن حسن عسکری ہے ان کا انتقال ۲۶۵ھ میں ہو چکا ہے۔ بحوالہ شواهد النبوۃ علامہ عبدالرحمٰن جامی نقشبندی رحمۃ اللہ علیہ المتوفی ۸۹۸ھ النبراس شرح شرح العقائد للعلامہ عبدالعزیز پرھاروی رحمہ اللہ المتوفی ۱۲۳۹ھ مزید دلائل آئندہ صفحات پر ہدیہ قارئین ہوں گے (انشاء اللہ) معلوم ہوا کہ محمد بن حسن عسکری امام مہدی نہیں ہیں بلکہ امام مہدی محمد بن عبداللہ ہوں گے۔ جیسا کہ کتاب ھذا میں تحقیق ہوگی۔

تردید مذہب شیعہ:

شیعہ فرقہ کا عقیدہ باطل ہے بوجوہ ذیل:

1- شیعوں کے من گھڑت افسانے

2- جس محمد بن الحسن کو شیعہ مہدی مانتے ہیں وہ تو فوت ہو چکے ان کا مال میراث ان کے چچا حضرت جعفر کو ملا جو حضرت امام حسن عسکری کے بھائی تھے

3- جب امام مہدی رضی اللہ عنہ بیعت لیں گے اس وقت ان کی عمر مبارکہ چالیس سال یا اس سے کچھ کم اگر بقول شیعہ محمد بن الحسن العسکری مراد ہیں تو احادیث میں ان کی عمر تا حال یا تا اظہارِ مہدویت صدیوں سال ہونی چاہئے مصنف رحمہ اللہ کے زمانہ تک سات سو سال ہوتی۔

4- امام مہدی رضی اللہ عنہ کی ولادت مدینہ (دمشق تحقیق آئے گی) میں ہوئی بخلاف محمد بن العسکری کے۔

5- حضرت علی المرتضی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ اللہ تعالیٰ محمد بن عبداللہ مہدی بنا کر لائے گا۔

امام شعرانی رحمہ اللہ کی صفائی:

شیعوں نے امام شعرانی قدس سرہ کی طرف غلط عبارتیں منسوب کر کے اپنے غلط ہونے کا اعتراف کیا ہے اس لئے امام شعرانی قدس سرہ جیسے عارف باللہ کیسے انکار کر سکتے ہیں کہ امام حسن رضی اللہ عنہ کا نسب منقطع ہو گیا اور واقعہ کربلا کے بعد کوئی نہ بچ سکا۔ یہ ایک ایسا بہتان اور من گھڑت افسانہ ہے کہ جس کے اظہار کی ضرورت نہیں اور خاندان امام حسن رضی اللہ عنہ کی اتنی بہت بڑی شہرت ہے کہ دنیا کا کوئی مسلمان اس سے بے خبر نہیں۔ خاندان امام حسن رضی اللہ عنہ میں بہت بڑے ائمہ۔ مشائخ، اولیاء کرام ہیں کہ جن کا شمار ناممکن نہیں تو مشکل ضرور ہے مثلاً ائمہ یمن وملوک حجاز، ملوک مغرب ائمہ طبرستان جیسے داعی کبیر غوث الاغواث قطب الاقطاب سیدنا محی الدین الشیخ عبدالقادر الجیلانی رضی اللہ عنہ المتوفی ۵۶۱ھ بھی باپ کی طرف امام حسن رضی اللہ عنہ کی اولاد میں سے ہیں۔

تبصرہ اویسی غفرلہ:

فقیر نے بہت بڑی تحقیق سے دو تصانیف لکھی ہیں ''اماطۃ الاذی اور نسب غوث اعظم'' (مطبوعہ قطب مدینہ پبلشرز کراچی) یہ بھی شیعوں کی شرارت کے جواب میں ہیں انہوں نے متعدد تصانیف میں لکھا ہے کہ (معاذ اللہ) غوث اعظم عبدالقادر جیلانی رضی اللہ عنہ سادات میں سے نہیں وغیرہ وغیرہ۔ اویسی غفرلہ)

علاوہ ازیں کتب انساب ساری کی ساری شاہد ہیں کہ حضرت امام حسن رضی اللہ عنہ کی اولاد جملہ ممالک میں پھیلی ہوئی ہے خود شیعہ مصنفین نے نہ صرف اعتراف بلکہ تصریح کی ہے مثلاً عمدۃ المطالب (یہ شیعوں کی نہایت ہی مستند کتاب ہے) پھر ائمہ علم الانساب کا اجماع ہے کہ امام مہدی امام حسن کی اولاد ہے اس میں (سوائے شیعہ) کسی کو اختلاف نہیں ہے۔ تعجب ہے کہ امام شعرانی نسب حسنی کے کیسے منکر ہو سکتے ہیں جب کہ آپ مصری (مصر کے باشی) ہیں اور مصر میں امام حسن رضی اللہ عنہ کی اولاد میں بڑے بڑے ائمہ، مشائخ، اولیاء، مصر میں موجود ہیں اور مشہور ہیں مثلاً بنو طباطباء وغیرہ۔

نسب وکنیت:

آپ کی کنیت ابوعبداللہ ہو گی شفا قاضی عیاض رحمۃ اللہ علیہ المتوفی ۵۴۴ھ میں ہے کہ روایات کثیرہ صحیحہ مشہورہ میں ہے کہ آپ سیدہ فاطمہ زہرا رضی اللہ عنہا کی اولاد سے ہوں گے بعض روایات میں ہے کہ اولاد حضرت عباس رضی اللہ عنہ سے ہوں گے پھر اختلاف ہے کہ سیدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا کی اولاد سے کس شہزادہ کی اولاد سے ہوں گے بعض روایات میں امام حسن رضی اللہ عنہ کی اولاد سے بعض روایات میں امام حسین رضی اللہ عنہ کی اولاد سے ہوں گے۔

اضافہ اویسی حضرت علامہ ابن حجر کی تحقیق انیق:

آپ یقینی طور حضرت امام مہدی حضرت امام حسن رضی اللہ عنہ کی اولاد کے متعلق لکھ کر ایک نکتہ بھی تحریر فرماتے ہیں اور ساتھ دوسری روایات کو بیکار سمجھتے ہیں، چنانچہ فرمایا: علماء محققین نے لکھا ہے کہ حضرت مہدی کا حضرت حسن رضی اللہ عنہ کی نسل سے ہونا کسی حکمت سے خالی نہیں ہے۔ علامہ ابن حجر مکی رحمۃ اللہ علیہ المتوفی ۹۷۴ھ اور دوسرے علماء امت لکھتے ہیں:

وکان سرہ ترک الحسن الخلافۃ للّٰہ عزّوجل شفقۃً علی الامۃ فجعل اللّٰہ القائم بالخلافۃ الحق عندشدۃ الحاجۃ الیھا من ولدہ لیملاء الارض عدلاً وروایۃ من کونہ من ولد الحسین واھیۃ جداً۔

(صواعق المحرقہ، ص ۱۶۸، نبراس، ص ۵۲۴)

''اس میں راز یہ ہے کہ حضرت حسن رضی اللہ عنہ نے خالصاً للہ اپنی خلافت معاویہ رضی اللہ عنہ کے سپرد کر دی تھی اور مسلمانوں کو خون ریزی سے بچا لیا تھا۔ اللہ تعالیٰ نے اس کے بدلے ان کی نسل سے ایسا خلیفہ پیدا کیا جو تمام زمین کا بادشاہ ہوگا اور عدل سے ملک کو بھر دے گا۔ جس روایت میں ہے کہ حضرت مہدی حسین رضی اللہ عنہ کی نسل سے ہیں وہ بالکل ناقص روایت ہے''۔

اسی طرح جن جن روایتوں میں حضرت حسن رضی اللہ عنہ کی نسل سے حضرت مہدی کے ہونے کا خلاف پایا جاتا ہے وہ بالکل نکمی اور جھوٹی روایتیں ہیں بعض علماء نے ان میں تطبیق سے کام لیا ہے۔

تطبیق الروایات:

روایات مختلفہ مذکورہ کی تطبیق یوں ہے کہ باپ کی جانب سے حسنی اور ماں کی جانب سے حسینی جیسے سیدنا شیخ عبدالقادر غوث اعظم رضی اللہ عنہ حسنی بھی ہیں اور حسینی بھی امام مہدی رضی اللہ عنہ نجیب الطرفین ہوں گے۔ جیسے حضور غوث اعظم نجیب الطرفین ہین یونہی عباس رضی اللہ عنہ کی اولاد کا بھی یہی مطلب ہے کہ آپ کے اوپر کے نسب میں کسی جگہ کوئی خاتون حضرت عباس رضی اللہ عنہ کی اولاد میں سے ہوں گی اس اعتبار سے اولاد العباس روایات میں آیا ہے تو کوئی حرج نہیں حقیقت وہی ہے جو اوپر مذکورہ ہوئی۔

فائدہ: علاوہ ازیں حضرت عباس رضی اللہ عنہ کی اولاد سے ایک اور مہدی موسوم ہے اس کے سیاہ جھنڈے خراسان سے آئیں گے جیسے امام مہدی رضی اللہ عنہ کے لئے جھنڈے آئیں گے اس کی تفصیل آئے گی۔

مولد شریف:

آپ کی ولادت مدینہ شہر میں ہوگی۔ (رواہ ابونعیم) تذکرۃ القرطبی میں ہے آپ کا مولد بلاد مغرب ہے وہاں سے تشریف لائیں گے سمندر عبور کر کے (آئندہ کاروائی جاری فرمائیں گے)

بیعت:

آپ کی بیعت مکہ شریف میں رکن و مقام کے درمیان عاشوراء کی شب میں ہوگی اور اس کی مزید تحقیق آئے گی۔ (انشاء اللہ)

ہجرت:

ولادت گاہ سے ہجرت کر کے بیت المقدس تشریف لے جائیں گے۔ مدینہ پاک آپ کی ہجرت کے بعد ویران ہو جائے گا اور وہ جانوروں وحشیوں کا مرکز ہوگا۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ مدینہ کے ویران ہونے کے بعد بیت المقدس آباد ہوگا۔

حلیہ امام مہدی رضی اللہ عنہ:

وہ گندمی رنگ والے، روشن پیشانی والے اور ناک ستون والے، اونچی بینی والے،